ہفتہ وار رسالہ: 360
WEEKLY BOOKLET:360

امیرِ اہلِ سنّت اور
تعظیمِ سادات

(قسط: اول)

صفحات 32

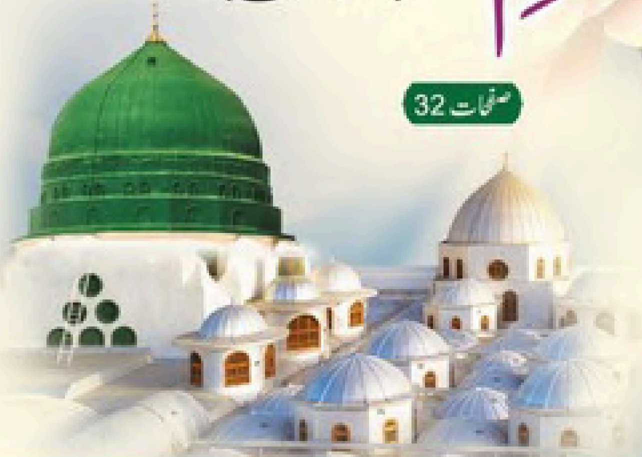

سیّد کسے کہتے ہیں؟ 10
ساداتِ کرام کی بارگاہ میں 25 لاکھ روپے کا نذرانہ 18
34 سال پہلے کی وصیت 21
ساداتِ کرام کے لئے اسپیشل پیغام 28

پیشکش:
المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

Go To Index

امیرِ اہلِ سنّت کی وصیّت

عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت، بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے ایک سیِّد صاحب کے انتقال پر راقِمُ الحُروف کو کچھ اِس طرح واٹس اَیپ بھیجا جو اِس رسالے کی مناسبت سے نوک پلک سنوار کر پیش کیا جارہا ہے، امیرِ اہلِ سنّت کے اِس پیغام میں ہر عاشقِ رسول کے لئے بہت بڑا دَرس ہے، غور سے پڑھئے اور اِسے سمجھ کر اپنے لوحِ دل (یعنی دل کی تختی) میں محفوظ کر لیجئے۔ آپ فرماتے ہیں: "اگر آخرت میں بے خوف ہونا چاہتے ہیں تو سیّدوں سے ڈرا کریں (یعنی اُن کے بارے میں کوئی بھی نامُناسب بات کہنے، سننے اور دیکھنے سے بچیں)، اِن شاءَ اللہ آخرت میں بے خوف ہوجائیں گے۔ قیامت کے دِن سیّدوں کے نانا جان رحمتِ عالَمیان صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف سے "**لَا تَحۡزَنۡ یعنی غم نہ کر**" کا پیغام ملے گا بلکہ کہا جائے گا: میری آل سے محبّت کرنے والے آج آجا! میرے دامنِ رحمت میں چُھپ جا اور جنّت میں داخل ہو جا! اِن شاءَ اللہ الکریم"۔

باغِ جنّت میں محمد مسکراتے جائیں گے
پھول رحمت کے جھڑیں گے ہم اُٹھاتے جائیں گے

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے آلِ رسول کی شان و عظمت میں کئی رسائل، مَناقِب، بیانات اور بیسیوں اَشعار تحریر فرمائے ہیں۔ آپ کی صُحبت میں رہنے والوں اور دُنیا بھر میں آپ کے مَدنی مُذاکرے دیکھنے سننے والوں نے بارہا مدنی چینل پر دیکھا سُنا ہوگا کہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بِالخُصوص اپنے مُریدین و مُعتَقِدین (یعنی محبت کرنے والوں) اور بِالعُموم تمام مسلمانوں کو ساداتِ کِرام کے ادب و احترام کی بڑی تاکید فرماتے ہیں، آپ کا اپنا اَنداز یہ ہے کہ ساداتِ کرام کو خوبصورت اَلقابات سے پُکارتے ہیں، ساداتِ کرام سے عجز و اِنکسار

www.dawateislami.net

سے گفتگو کرتے ہیں اور اگر کوئی چیز تقسیم فرما رہے ہوں اور سید صاحب بھی موجود ہوں تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی طرح اُن کو عام افراد کی بہ نِسبت سید ہونے کی وجہ سے ڈبل دیتے ہیں بلکہ دیکھنے والوں نے دیکھا کہ ساداتِ کرام کو دینے کا اَنداز اِس قدر نیاز مندانہ (یعنی عاجزی بھرا) اختیار کرتے ہیں کہ یوں گمان ہوتا ہے جیسے "دے" نہیں بلکہ سید صاحب سے کچھ "لے" رہے ہیں۔

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ساداتِ کِرام کے اَدب و تعظیم کے واقعات کی ایک بہت بڑی لِسٹ (List) ہے جو اِس مختصر سے رسالے میں بیان کرنا مشکل ہے۔ نیّت ہے کہ عظیم عاشقِ صحابہ واَہلِ بیت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے عُرس مبارک 25 صفر شریف کی نسبت سے اِس رسالے کی دوسری قسط "امیرِ اہلِ سنّت کے ساداتِ کِرام کی تعظیم کے واقعات" میں کم از کم 25 واقعات بیان کئے جائیں۔ اللہ پاک خیر و اِخلاص سے اِس کی توفیق دے اور ہمیں ہمیشہ ساداتِ کرام کا باادب اور باوفا رکھے، قیامت میں اِن کے نانا جان رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی شفاعت نصیب کرے اور جنّتُ الفردوس میں اِن کا پڑوس نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

آلِ اَطہار کے مَیں گیت ہمیشہ گاؤں خوش رہے مجھ سے تیری آل مدینے والے

طالبِ دعائے غمِ مدینہ و بَقیع و بے حساب مغفرت

ابو محمد طاہر عطاری مَدَنی عُفِیَ عَنْہُ

(8 ذی الحج شریف 1444 ہجری، شبِ ہفتہ)

مجھ کو سارے سیّدوں سے پیار ہے
اِن شاءَ اللہ میرا بیڑا پار ہے

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ؕ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

امیرِ اہلِ سنّت اور تعظیمِ سادات

دُعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت! یااللہ پاک! جو کوئی 32 صفحات کا رسالہ **”امیرِ اہلِ سنّت اور تعظیمِ سادات“** پڑھ یا سُن لے اُسے ساداتِ کرام کے نانا جان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی قیامت کے دِن شفاعت نصیب فرما کر جنّتُ الفردوس میں اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا پڑوس نصیب فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی مولیٰ علی کو نصیحت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: یَا عَلِیُّ! اِحْفَظْ عَنِّیْ خَصْلَتَیْنِ اَتَانِیْ بِھِمَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَکْثِرِ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ بِالسَّحَرِ وَالْاِسْتِغْفَارَ بِالْمَغْرِبِ۔ اے علی! مجھ سے دو عادتیں یاد کرلو جنہیں جبرائیل علیہ السّلام میرے پاس لائے: ﴿1﴾ سَحَر کے وقت مجھ پر بہت زیادہ دُرودِ پاک پڑھنا اور ﴿2﴾ مغرب کے وقت بہت زیادہ اِستِغفار کرنا۔

(القربۃ الیٰ رب العٰلمین لابن بشکوال، ص90)

ہر مرض کی دوا دُرود شریف　　دافِعِ ہر بلا دُرود شریف
حاجتیں سب رَوا ہُوئیں اُس کی　　ہے عَجَب کیمیا دُرود شریف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مجدِّدِ وقت کے کندھوں پر سواری

پالکی[1] دروازے پر لگادی گئی، سینکڑوں دیوانے زیارت کے شوق میں دروازے پر

---

1 ...لکڑی کی بنی ہوئی لمبائی میں چاروں طرف سے بند دو دروازوں والی سواری کو پالکی کہا جاتا ہے اِس کے آگے پیچھے موٹے ڈنڈے لگے ہوتے ہیں، جسے مزدور اپنے کندھوں پر رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔

نگاہیں جمائے انتظار میں کھڑے تھے کہ اِتنے میں وُضو کرکے خوبصورت لباس پہنے، سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے، بڑے عالمانہ وقار کے ساتھ گھر سے باہر آمد ہوئی، نورانی چہرے سے نور کی کِرنیں پُھوٹ رہی تھیں، عاشقوں کے جُھرمٹ سے نکل کر مشکل سے سواری تک پہنچنے کا موقع ملا، پالکی پر سوار ہوئے اور پالکی چل پڑی۔ اَبھی چند قدم ہی چلے تھے کہ اندر سے آواز آئی: سواری روک دیجئے۔ حکم کے مطابق پالکی زمین پر رکھ دی گئی، مَجمعے پر سنّاٹا چھا گیا، بے قراری اور بے چَینی کے عالَم میں پالکی سے عاشقِ ماہِ رسالت، امامِ اہلِ سنّت، اعلیٰ حضرت الشّاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ باہر تشریف لائے اور پالکی اٹھانے والوں سے رونی صورت میں ارشاد فرمایا: آپ کو اپنے جدِّ اَعلیٰ، محمدٌ رَّسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا واسطہ! سچ بتایئے آپ میں سے کون آلِ رسول ہے؟ کیونکہ میرے ایمان کا ذَوق میرے آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی خوشبو محسوس کر رہا ہے، اچانک اِس طرح کے غیر مُتوَقّع سوال کو سُن کر اُن میں سے ایک مزدور سیِّد زادے شہزادے نے نظریں جُھکائے، دَبے لہجے میں جواب دیا: مزدور سے کام لیا جاتا ہے، ذات نہیں پوچھی جاتی، آپ نے میرے نانا جان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا واسطہ دے کر مجھ سے میرا راز ظاہر کروایا، مَیں چمنِ مرتضیٰ، گلشنِ فاطِمہ کا پھول ہوں، کوئی اَور کام آتا نہ تھا، یہ کام کرکے اپنے بال بچوں کا پیٹ پال رہا ہوں۔ اَبھی سیِّد زادے کی بات مکمل نہ ہوئی تھی کہ وہاں موجود لوگوں نے یہ حیرت انگیز مَنظر دیکھا کہ عالَمِ اسلام کے اِتنے بڑے امام اور زمانے کے مُجدِّد نے اپنے سر سے عمامہ شریف اُتار کر سید زادے کے قدموں میں رکھ دیا ہے، عاشقِ صادق کی آنکھوں سے ٹَپ ٹَپ آنسو گر رہے ہیں، ہاتھ جوڑے بڑی

عاجِزی و اِنکسار کے ساتھ کہنے لگے: اے مُعَزَّز شہزادے! میری گُستاخی معاف کردو، لاعِلمی میں خطا ہو گئی، جن کے قدموں کی جوتی میرے سر کا تاج ہے میں نے اُن کے کندھوں پر سواری کر لی! اگر قیامت کے دن آپ کے نانا جان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پوچھ لیا: احمد رضا کیا میرے بیٹے کے نازک کندھے اِس لیے تھے کہ تیری سواری کا بوجھ اُٹھائیں تو میں کیا جواب دوں گا؟ اُس وقت میدانِ قیامت میں میری کیسی رُسوائی ہو گی؟ بِالآخر شہزادے سے کئی بار مُعاف کر دینے کا اقرار لینے کے بعد عاشقِ صادق نے عشق میں ڈوبی ایک اَور اِلتجائے شوق پیش کی وہ یہ کہ چونکہ بے عِلمی کی صورت میں مجھ سے یہ کوتاہی ہوئی ہے اَب اس کا کفّارہ جبھی ادا ہو گا کہ آپ پالکی میں بیٹھیں اور میں اپنے کندھے پر پالکی اٹھاؤں۔ لوگوں کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور بعض کی چیخیں نکل گئیں جب ہزار اِنکار کے باوجود سید شہزادے کو پالکی میں بیٹھنا ہی پڑا اور عالَمِ اسلام کا اپنے وقت کا سب سے بڑا عالم و مفتی بلکہ مجدِّد اُس سید شہزادے کو پالکی میں اپنے کندھوں پر اُٹھائے جا رہا تھا۔ (انوارِ رضا، ص415۔ زلف وزنجیر، ص76 تا 78 ملخصًا)

سچ کہا ہے کہنے والوں نے:

قدرِ زر، زرگر بِداند　　و قدرِ جوہر جوہری

سونے کی قدر سنار اور ہیرے کی قدر جوہری جانتا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سیِّد صاحب کی فرمائش پر 7 دن میں کتاب لکھ دی

ساداتِ کرام کے اِکرام و تعظیم کا یہ ایک واقعہ ہی نہیں بلکہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی ساداتِ کرام سے محبت و عقیدت پر مشتمل واقعات پر کئی صفحات لکھے جاسکتے ہیں۔ امامِ اہلِ سنّت، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کو 3 شوّال شریف 1329 ہجری کو حضرت سید محمد احسن

صاحب بریلوی (رحمۃُ اللہِ علیہ) نے ایک خط لکھا کہ میں 10 شوال شریف کو حج پر جارہا ہوں اور بہت سے لوگ جاتے ہیں، حج کا طریقہ اور آداب لکھ کر چھاپ دیں۔ سید صاحب کی فرمائش کو پورا کرتے ہوئے عاشقِ ماہِ رسالت، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سید صاحب کے حکم سے جلدی سے (صِرف سات دن میں) 45 صفحات پر مشتمل عِلمی دنیا میں مشہور و معروف رسالہ بنام "**اَنْوَارُ الْبِشَارَۃِ فِیْ مَسَائِلِ الْحَجِّ وَالزِّیَارَۃِ (1329ھ)**" (حج وزیارت کے مسائل میں خوشی کی بہاریں) لکھ دیا۔ (فتاویٰ رضویہ، 10/725 بتغیر)

فیضانِ رضا

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساداتِ کرام کے ادب و احترام والے حسین وَصْف (یعنی خوبی) سے آپ کے خانوادے (یعنی خاندان) بلکہ آپ کے مُریدین و خُلَفا کو بھی حصۂ وافِر (یعنی خوب حصّہ) مِلا ہے۔ پڑھنے والوں کے ذوق وشوق کو مزید بڑھانے کے لئے صِرف ایک مُرید و خلیفۂ اعلیٰ حضرت، شیخُ العَرَبِ وَالعَجَم، میزبانِ مہمانانِ مدینہ، قطبِ مدینہ، مرشدِ امیرِ اہلِ سنّت، حضرتِ علامہ مولانا ضیاءُ الدّین احمد مَدَنی قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کا ساداتِ کرام سے ملاقات اور اَدب و تعظیم کا انداز پڑھئے:

سیِّدی قُطبِ مدینہ اور تعظیمِ سادات

قُطبِ مدینہ، حضرتِ علّامہ مولانا ضیاءُ الدّین احمد مَدَنی قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی پوتی کے ہاں جب بیٹے کی وِلادت ہوئی تو اُن کا نام "**ولید**" رکھا گیا۔ جب قطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں دُعا وبرکت کے لئے اُنہیں پیش کیا گیا تو آپ گود میں لے کر کچھ دیر تک درود شریف پڑھتے رہے اور پھر اپنے پڑپوتے کے پاؤں چومتے ہوئے فرمایا: یہ "**سید**" ہے۔

کیونکہ آپ کی یہ پوتی حضرتِ سید سامی برزنجی رحمۃُ اللہِ علیہ کی زوجۂ محترمہ تھیں۔
(سیدی ضیاءالدین احمد القادری، 1/532 بتغیر قلیل)

قطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساداتِ کرام سے محبت بھرے انداز

قطبِ مدینہ، حضرتِ علامہ مولانا ضیاءُ الدّین احمد مَدَنی قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ ساداتِ کِرام کا بے حد احترام فرماتے، جب کوئی سید صاحب آپ سے مِلتے تو بغیر کسی کے بتائے ہاتھ مِلاتے ہی سید صاحب کے ہاتھ چوم لیتے۔ عشق و محبت بھرا یہ منظر دیکھ کر آپ کی خدمت میں حاضر دیگر لوگ سمجھ جاتے کہ یہ **"سید صاحب"** ہیں۔

گویا بقولِ شیخ عبدُ الحق رحمۃُ اللہِ علیہ:

نسیمِ جمال نے بوئے محبوب عاشق کے دماغِ محبت میں پہنچائی

یعنی محبوب کی خوشبو خوبصورت ہوا نے سچے عاشق کے عشق و محبت بھرے ذہن میں پہنچادی۔

غزالیِ دَوراں کا ادب واحترام

غزالیِ زماں، حضرتِ علّامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ کے روکنے کے باوُجود سیدی قطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ آپ کے ہاتھ چومتے اور آپ کی تعظیم کے لئے بَدِقّت (یعنی تکلیف کے باوجود) کھڑے ہوجاتے۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری، 1/531) کبھی ایسا بھی ہوتا کہ غزالیِ دَوراں اور قطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہما ایک دوسرے کے ہاتھ بلکہ قدم چومنے میں ایک دوسرے پر سَبقت لے جانے کی کوشش فرماتے۔

تیری نسلِ پاک میں ہے بچّہ بچّہ نور کا تُو ہے عَینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا
(حدائقِ بخشش، ص248)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مریدِ کامل پیرِ کامل کا عکس ہوتا ہے

دراصل اِن حضرات کے واقعات بیان کر کے یہ بتانا مقصود ہے کہ **"جیسے بیٹا باپ کا راز ہوتا ہے"** ایسے ہی مریدِ کامل اپنے پیرِ کامل کا پَرتَو (یعنی عکس) ہوتا ہے، جب پیر و مُرشِد آلِ رسول کا اِس قدر ادب و احترام کرتے ہیں تو مُریدِ کامل کے اندر پیر و مُرشِد کے اِس وصف کا اَثر لازمی طور پر نظر آئے گا اور مریدِ کامل اپنے پیر و مرشد کے طریقے پر چلتے ہوئے ساداتِ کرام کے مرتبے کا خوب خیال رکھے گا کیونکہ وہ اپنے پیر و مرشد کا خلیفہ یا وکیل اِسی صورت میں ہے کہ جب اپنے پیر و مرشد کے انداز و افعال، اخلاق و اِعتِقاد پر چلنے والا ہو۔ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی آلِ پاک سے اُلفت و موَدَّت کا وصف اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے صدقے سے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ میں کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ آیئے! اَب اپنے اَصل موضوع کی طرف آتے ہیں اور امیرِ اہلِ سنّت کے تعظیمِ سادات کے واقعات و انداز پڑھتے ہیں لیکن سب سے پہلے یہ جان لیجئے کہ ساداتِ کرام یعنی آلِ رسول کا ادب واحترام اس لیے ضروری ہے کہ اِن پاکیزہ حضرات کا سلسلۂ نَسَب اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی مکّی، مدنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مِلتا ہے اور محبّت کا اُصول ہے کہ جب کسی کو کسی سے محبت ہو جائے تو اُس سے نسبت رکھنے والی ہر شے سے اُلفت ہو جاتی ہے اور اگر کسی شے کی نسبت محبوب کے بدن سے ہو جائے تو پھر عاشقِ صادق اُس کا بڑا احترام کرتا ہے ساداتِ کرام سے محبت کا حکم تو قرآن و حدیث میں ہے۔ جیسا کہ

اہلِ بیتِ نبی سے محبت اور اِن کی تعظیم فرض ہے

پارہ 25 سورۃُ الشُّوریٰ آیت نمبر 23 میں اِرشاد ہوتا ہے:

﴿ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰىؕ ﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: ”تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبّت۔“

خزائنُ العِرفان میں ہے: حُضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی محبّت اور آپ کے اَقارِب (یعنی رشتے داروں) کی مَحبّت دِین کے فرائض میں سے ہے۔

(خزائنُ العرفان، پ25، الشوریٰ، تحت الآیۃ: 23، ص894)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ساداتِ کرام کی تعظیم فرض ہے اور ان کی توہین حرام (ہے)۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/420)

”حُسین“ کے چار حُروف کی نسبت سے ساداتِ کرام کے فضائل پر چار فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

﴿1﴾ اَدِّبُوْا اَوْلَادَکُمْ عَلٰی ثَلَاثِ خِصَالٍ: حُبِّ نَبِیِّکُمْ، وَحُبِّ اَھْلِ بَیْتِهٖ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ۔ یعنی ”اپنی اَولاد کو تین باتیں سکھاؤ: اپنے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی مَحبّت، اہلِ بیت کی محبت اور تلاوتِ قرآن۔“

(الجامع الصغیر، ص25، حدیث: 311)

اہلِ بیت سے حُسنِ سُلوک کا صلہ

﴿2﴾ جو میرے اہلِ بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سُلوک کرے گا میں قیامت کے دن اس کا بدلہ اُسے عطا فرماؤں گا۔ (تاریخ ابن عساکر، 45/303، حدیث: 9884) حضرتِ علامہ عبدُ الرَّءُوف مُناوی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یہ حدیثِ پاک اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم (اللہ پاک کی عطا سے) عنایت فرمانے (یعنی دینے) والے ہیں اور یہ بات کسی سے ڈَھکی چُھپی نہیں، لہٰذا اُس شخص کو مبارک ہو جس کی پریشانی وہ دُور فرمادیں یا اُس کی پُکار پر تشریف لے آئیں اور اُس کی حاجت و ضَرورت

پوری فرمادیں۔(فیض القدیر،6 / 223، تحت الحدیث:8821)

شفاعتِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پانے کے لئے

﴿3﴾ جو شخص وَسیلہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہ میں اس کی کوئی خدمت ہو جس کے سبب میں قیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں تو اُسے چاہئے کہ میرے اہلِ بیت کی خدمت کرے اور اُنہیں خوش کرے۔(الشرف المؤبد، ص54)

اہلِ بیتِ اطہار کی محبّت ضروری ہے

﴿4﴾ ہمارے اہلِ بیت کی محبت کو لازم پکڑ لو کیونکہ جو اللہ پاک سے اِس حال میں مِلا کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے تو اللہ پاک اُسے میری شفاعت کے سبب جنّت میں داخل فرمائے گا اور اُس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندے کو اُس کا عمل اُسی صورت میں فائدہ دے گا جب کہ وہ ہمارا(یعنی میرا اور میرے اہلِ بیت کا) حق پہچانے۔(معجم اوسط، 1 / 606، حدیث:2230)عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی نعتیہ کتاب ”وسائلِ بخشش“ کے صفحہ نمبر 513 پر لکھتے ہیں:

اَب شَفاعت کیجئے اہلِ بیت یا شفیعَ الورا کیجئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سیِّد کسے کہتے ہیں؟

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”سَیِّد“ ”سِبْطَیْنِ کَرِیْمَیْن(یعنی حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما) کی اولاد کو کہتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ،13 / 361)

سَیِّد کا لُغوی معنیٰ ”سردار“ ہے۔پاک و ہند میں اِصطلاحاً اُن حضرات کو سَیِّد کہا جاتا ہے

جو حَسَنَینِ کَرِیْمَیْن رضی اللہ عنہما کی اَولاد ہیں۔ عرب ممالک میں ہر معزّز شخص کو ”سَیِّد“ اور حَسَنَینِ کَرِیْمَیْن رضی اللہ عنہما کی اَولاد کو ”شریف یا حبیب“ کہا جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مجھے امام حسین رضی اللہ عنہ سے بے حد پیار ہے

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں محرّم شریف 1445 ہجری کو ہونے والے بیان میں امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے حاضرین کو مُخاطَب کرتے ہوئے کچھ اِس طرح ارشاد فرمایا: آپ سب گواہ رہیے گا۔ مجھے امامِ عالی مقام، امام حسین رضی اللہ عنہ سے پیار ہے۔ مجھے امام حسین رضی اللہ عنہ سے اُس وقت سے محبت ہے جب مَیں بچپن میں اُن کا نام مبارک بھی صحیح طرح نہیں لے پاتا تھا مگر اُس وقت بھی میرے دل میں یہ خیال ہوتا تھا کہ یہ بڑی شان وعظمت کے مالک ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم سب کو امامِ عالی مَقام، امام حسین رضی اللہ عنہ سے پیار ہے اور آپ سے نسبت رکھنے والی ہر شے سے پیار ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مجھے سیّدوں سے پیار ہے کہ یہ اولادِ رسول ہیں۔ کربلا میں نواسۂ رسول امام حسین رضی اللہ عنہ پر ہونے والے مَظالم کا بیان سُن کر میرا بھی دِل کرتا ہے کہ پُھوٹ پُھوٹ کر روؤں مگر ہمیں صبر کا حکم ہے اور اگر بے اختیاری میں آنسو آجائیں تو یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے۔ (بیان بنام شانِ شہیدِ کربلا، 10 محرم شریف 1445)

عاشقِ صحابہ واہلِ بیت امیرِ اہلِ سنّت اپنی نعتیہ کتاب ”وسائلِ بخشش“ میں لکھتے ہیں:

صَحابہ کا گدا ہوں اور اہلِ بیت کا خادِم
یہ سب ہے آپ ہی کی تو عنایت یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، ص337)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مجھے یا سیّدی نہ کہا جائے

جیسا کہ اَبھی بیان ہوا کہ **"سید"** کا لغوی معنٰی **"سردار"** ہے اور صدیوں سے لوگ عُلَماو مشائخ کو **"یاسیدی یعنی اے میرے سردار"** کہہ کر مخاطب کرتے آئے ہیں، مختلف عربی کُتب میں اس کو دیکھا جاسکتا ہے۔ بارہا مدنی مذاکروں وغیرہ میں عاشقانِ رسول امیرِ اہلِ سنّت کو **"یاسیدی"** کہہ کر مخاطب کرتے ہیں جو کہ شرعاً بالکل جائز ہے مگر امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ بَر بِنائے عاجزی (یعنی اِنکسار کی وجہ سے) اپنے محبت کرنے والوں کو فرماتے ہیں کہ مجھے **"یاسیدی"** نہ کہا جائے کیونکہ اس سے لوگوں کو سید ہونے کا اِشْتِباہ (یعنی شک) ہوتا ہے جبکہ مَیں سید نہیں بلکہ "میمن" ہوں۔ (مدنی مذاکرہ، قسط نمبر: 2261)

اعلیٰ حضرت کے عمل سے روشنی لیتے ہوئے

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ شیرینی وغیرہ اشیا بانٹنے میں عام لوگوں کی بہ نسبت ساداتِ کرام کو آلِ رسول ہونے کے سبب "ڈبل" عطا فرمایا کرتے تھے اِسی خوبصورت ادا کو ادا کرتے ہوئے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ بھی ساداتِ کرام کو عیدی ہو یا کچھ اور تحفہ ڈبل عطا فرماتے ہیں، یہی نہیں بلکہ آپ ساداتِ کرام کو بڑے مؤدّبانہ الفاظ مثلاً سرکار، شہزادے، شہزادۂ عالی وقار، باپوئے آبرو دار (یعنی عزّت وِاحترام والے) وغیرہ سے پکارتے ہیں۔ (1)

---

1 ...اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا دینی کام دُنیا بھر میں ہورہا ہے اور دنیا میں ہر جگہ لوگ باپو کا مطلب نہیں سمجھتے، لہٰذا اب **"باپو"** کے بجائے "سیّد صاحب" کہنے کی ترغیب ہے کیونکہ یہ لفظ زیادہ معزّز بھی ہے اور عام آدمی بھی اِس کا مطلب سمجھ سکتا ہے۔

ساداتِ کرام کے ادب واحترام کے چند اَنداز

یہ حقیقت ہے کہ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں امیرِ اہلِ سنّت فَنَافِی الرَّسول[(1)] کے عظیم درجے پر پہنچے ہوئے ہیں اور بندہ جس سے محبت کرتا ہے اس سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے بھی پیار کرتا ہے۔ جو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دَر و دیوار، شہر و مزار سے بے پناہ عقیدت رکھتا ہو وہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے کس قدر اُلفت و مَوَدَّت رکھتا ہوگا۔ عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت، امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ ساداتِ کرام کا بڑا ادب و احترام کرتے اور اُن کی موجودگی میں اوپر بیٹھنا گوارا محسوس کرتے ہیں۔ بارہا ساداتِ کرام کو اپنے ساتھ کُرسی پر اوپر بٹھاتے ہیں، آپ کی عمر عیسوی سن کے اعتبار سے جون 2024 کو تقریباً 74 سال ہوچکی ہے اور اَب ضُعفِ پیری (یعنی بڑھاپے کی کمزوری) کی وجہ سے چونکہ نیچے بیٹھنا بہت دشوار ہے ورنہ جب پہلے اِس قدر نَقاہت (یعنی کمزوری) والی صورت نہ تھی تو آپ بھی نیچے بیٹھ جاتے۔ کبھی یوں بھی فرماتے: لوگ مجھے مَسنَد پر بِٹھا دیتے ہیں حالانکہ مُعزَّز ساداتِ کرام نیچے بیٹھے ہیں، مجھے اچھا نہیں لگتا کہ ساداتِ کرام نیچے تشریف فرما ہوں اور میں اِن کا غلام ہو کر اوپر بیٹھوں۔

---

1 ... **فَنَافِی الرَّسول کی تعریف:** حضرتِ امام سراجُ الدّین رِفاعی مَخدومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: فنافی الرّسول کا مطلب یہ ہے کہ انسان ظاہری اور باطنی طور پر ہمیشہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شریعت کالحاظ رکھے۔ ہر وقت اور ہر کام میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا طریقہ پیشِ نظر رہے۔ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی کو اپنے تمام معاملات کا وسیلہ، تمام رازوں کا مرکز اور ہر مشکل کو حل کرنے والا سمجھے اور یہ یقین رکھے کہ اللہ پاک کی ہر مدد، ہر عنایت اور ہر عطا حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی کے صدقے ہر ایک کو مل رہی ہے۔ الغرض صرف پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی باتیں سنے، آپ ہی کے تصوّر میں گم رہے اور آپ ہی کے ذریعے اللہ پاک تک پہنچنے کی کوشش کرے۔ (قلادۃ الجواھر، ص294 ملخصاً)

Go To Index

عاشقِ صحابہ واہلِ بیت امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی نعتیہ کتاب ''وسائلِ بخشش''میں لکھتے ہیں:

بھیک دے اُلفتِ مصطفٰے کی ۔۔۔ سب صحابہ کی آلِ عَبا کی
غوث و خواجہ کی احمد رضا کی ۔۔۔ میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش، ص128)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ساداتِ کرام آگے تشریف لے آئیں

عربی مُحاورہ ہے کہ ''اِنَّمَا یَعْرِفُ ذَا الْفَضْلِ ذَوُوْہُ''یعنی فضیلت والے کو صرف فضیلت والے ہی پہچانتے ہیں۔ساداتِ کرام کے ادب و احترام کے اعتبار سے یہ عربی محاورہ امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات پر صادِق نظر آتا ہے۔امیرِ اہلِ سنت آلِ رسول کی بڑی عزت کرتے ہیں ، آپ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ساداتِ کرام کی محبت میری گھٹّی میں ہے نہ صِرف خود بلکہ بارہا آپ دوسروں کے سامنے بھی ساداتِ کرام کے عظیم الشّان مرتبے کا پرچار کرتے نظر آتے ہیں، جیسا کہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کا جن دِنوں بَینَ الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع ملتان شریف میں ہوتا تھا، یوں ہی ملک کے مختلف شہروں میں ہونے والے صوبائی اجتماعات میں بارہا آپ دعا سے پہلے کچھ اِس طرح اعلان فرماتے تھے کہ **''اِس اجتماع میں جتنے بھی ساداتِ کرام موجود ہیں، براہِ کرم! آگے تشریف لے آئیں تاکہ اُن کی برکت سے ہماری دعائیں قبول ہوں۔''**

ساداتِ کرام کے مبارک ہاتھوں سے دعوتِ اسلامی کے سب سے پہلے فیضانِ مدینہ کا سنگِ بُنیاد

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن حاجی محمد علی عطاری مُدَّظِلُّہُ العالی فرماتے

ہیں: دعوتِ اسلامی والوں میں ساداتِ کرام کے ادب و احترام کا اَنداز امیرِ اہلِ سنّت کی تربیت کا حصہ ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں 1989 میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آیا۔ امیرِ اہلِ سنّت کا ساداتِ کرام کی عزّت افزائی کا انداز سب سے پہلے میرے سامنے کچھ یوں ظاہر ہوا کہ پاکستان کے مشہور شہر حیدر آباد میں 1989 یا 1990 میں دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے لئے جگہ لی گئی۔ اُس وقت یہ دنیا میں سب سے پہلا دعوتِ اسلامی کا مدنی مرکز بنام **"فیضانِ مدینہ"** بننے جارہا تھا۔ اُس پُر مُسرّت (یعنی خوشیوں بھرے) موقع پر عظیمُ الشّان اجتماع کا سلسلہ رکھا گیا اور اعلان ہوا کہ مدنی مرکز کے اِفتتاح (سنگِ بُنیاد رکھنے) اور باقاعدہ تعمیراتی کام کا آغاز کرنے کے لئے کراچی سے امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکَاتُہُم العالیہ مع حاجی مشتاق عطّاری رحمۃُ اللہِ علیہ (دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے مرحوم نگران) تشریف لا رہے ہیں۔ سنّتوں بھرے اجتماع کے بعد جب سنگِ بُنیاد رکھنے کا وقت آیا تو اُس مقام پر مَیں بھی موجود تھا، اسلامی بھائیوں نے امیرِ اہلِ سنّت کی خدمت میں اپنے ہاتھوں سے افتتاح (Opening) کرنے کی عرض کی تو آپ نے بڑی عاجزی و اِنکسار سے فرمایا: یہ دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا مدنی مرکز ہے، میں اِس قابل کہاں کہ اس کا سنگِ بنیاد رکھوں۔ ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی نے بڑا اِصرار کیا مگر آپ منع ہی فرماتے رہے بالآخر آپ نے ارشاد فرمایا: بارہویں شریف کی نسبت سے 12 کم عمر سیّد زادوں کے مبارک ہاتھوں سے سنگِ بُنیاد رکھا جائے گا۔ رات کے اُس پہر جتنے ساداتِ کرام مُیسّر آئے اُن کے بابرکت ہاتھوں سے دعوت اسلامی کے سب سے پہلے مدنی مرکز **"فیضانِ مدینہ"** کا سنگِ بُنیاد رکھا گیا۔

عالَمی مَدَنی مرکز کا سنگِ بنیاد

دعوتِ اسلامی کے عظیمُ الشّان عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) کی جب

Go To Index

افتتاحی تقریب ہوئی تو اس میں بھی 12 ساداتِ کرام سے سنگِ بُنیاد رکھوایا گیا۔ مزید یہ کہ فیضانِ مدینہ میں داخل ہونے کے چند دروازے ہیں جن میں سے ایک دروازے کا نام **"بابِ فاطمہ"** رکھا گیا۔

صحابہ واہلِ بیتِ اَطہار علیہمُ الرِّضوان

صحابہ واہلِ بیتِ اَطہار علیہمُ الرِّضوان اُمّت کے لئے نجات اور سلامتی کا ذریعہ ہیں جیسا کہ نانائے حسنین ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: مَثَلُ اَھْلِ بَیْتِیْ مَثَلُ سَفِیْنَۃِ نُوْحٍ مَّنْ رَّکِبَھَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا غَرِقَ یعنی میرے اہلِ بیت کی مثال کشتیِ نوح کی طرح ہے، جو اِس میں سُوار ہوا نجات پا گیا اور جو اِس سے پیچھے رہا ہلاک (یعنی برباد) ہو گیا۔ (مستدرک، 3/ 81، حدیث: 3365) ایک اور حدیثِ پاک میں میرے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ میری اُمّت کیلئے اَمان ہیں، جب یہ اِس دُنیا سے رُخصت ہو جائیں گے تو میری اُمّت پر وہ وقت آئے گا جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔ (مسلم، ص 1051، حدیث: 6466) عاشقِ صحابہ واہلِ بیت امیرِ اہلِ سنّت اپنی نعتیہ کتاب "وسائلِ بخشش" میں لکھتے ہیں:

قلب میں عشقِ آل رکھا ہے — خوب اِس کو سنبھال رکھا ہے
کیوں جہنّم میں جاؤں سینے میں — عشقِ اَصحاب و آل رکھا ہے

(وسائلِ بخشش ص 443، 444)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیِّد صاحب کی طرف پاؤں نہ پھیلائے (واقعہ)

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ہمراہی میں 2019 میں چند عاشقانِ رسول حج کے مبارک سفر پر روانہ ہوئے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی عمر اُس وقت تقریباً 69 سال

www.dawateislami.net

تھی، آپ 8 ذی الحج شریف کو مِنیٰ شریف کے خیمے میں تھے کہ آپ کو تھکن اور نقاہت وغیرہ کے سبب پاؤں پھیلانے کی ضرورت پیش آئی مگر سامنے کی جانب ایک **"سید صاحب** تشریف فرما تھے۔ آپ نے راقِمُ الحُروف کو ایک پرچی عنایت فرمائی جس میں سید صاحب کی طرف تعظیماً اپنے پاؤں نہ کرنے کا بھی ذکر تھا۔ الغرض **"جب تک سید صاحب اس طرف بیٹھے رہے امیرِ اہلِ سنّت نے اُن کی طرف اپنے پاؤں نہ کیے۔"**

ساداتِ کرام سے عقیدت کا خوبصورت اَنداز

سُبْحٰنَ اللہ! جہاں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ ساداتِ کرام کی طرف قدم پھیلانے کو خلافِ ادب سمجھتے ہیں وہیں اگر آپ کو دورانِ ملاقات بتا دیا جائے کہ یہ **"سید صاحب"** ہیں تو آپ بے ساختہ اُن کے ہاتھ چوم لیتے ہیں۔ ساداتِ کرام کے ننھے منے پیارے پیارے حقیقی مدنی مُنّوں، بچوں سے انتہائی محبت اور شفقت کا اظہار یوں بھی ہوا ہے کہ ان کے ننھے منے پیارے پیارے قدموں کو اپنے سر پر رکھ لیتے ہیں۔

خاندانِ امیرِ اہلِ سنَّت میں اہلِ بیت کی یاد

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی مرحومہ تینوں بہنوں کے نام اہلِ بیتِ اَطہار کے مبارک ناموں پر ہیں۔ جیسا کہ بڑی بہن کا نام **"خدیجہ بائی"**[1] اُن سے چھوٹی والی بہن کا نام **"فاطمہ بائی"** اور سب سے چھوٹی بہن کا نام **"زہرہ بائی"** ہے۔

بنتِ عطار کا جہیز

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی اِکلوتی صاحبزادی کی جب شادی کا موقع آیا، امیرِ اہلِ سنّت

---

1 ...بائی میمنی زبان میں تعظیم کا لفظ ہے جیسے مَردوں کے لئے بھائی۔

چاہتے تو آپ کے چاہنے والے قیمتی سے قیمتی جہیز کا ڈھیر لگا دیتے مگر سچے عاشقِ صحابہ واہلِ بیت امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قلب وذہن میں اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی مکّی مدنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی شہزادی، حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہرا رضی اللہ عنہا کا جہیز سمایا ہوا تھا۔ آپ نے اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی کی شادی بھی سادگی اور عین سنّت کے مطابق کرنے کی کوشش فرمائی تھی۔ جہیز دیتے وقت امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے حتّی الامکان کوشش کرکے کتابوں سے پڑھ پڑھ کر اُسی جہیز کا اہتمام فرمایا جو نانائے حسنین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے والدۂ حسنین، شہزادیِ کونین، سیّدہ، طیّبہ، طاہِرہ حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہرا رضی اللہ عنہا کو عنایت فرمایا تھا۔ اِس زمانے میں زیادہ سے زیادہ جہیز لینے اور دینے کی جُستجو میں لگے رہنے والوں کیلئے اِس واقعے میں بہترین نمونہ ہے۔ جہیز یہ تھا: ﴿1﴾ چاندی کا بازو بند ﴿2﴾ چٹائی ﴿3﴾ چکّی ﴿4﴾ مَشکیزہ ﴿5﴾ مٹی کے برتن ﴿6﴾ چمڑے کا تکیہ وغیرہ۔

ساداتِ کرام کی بارگاہ میں 25 لاکھ روپے کا نذرانہ

خوشی کا موقع ہو یا دُکھ کی گھڑی، مہنگائی ہو یا رَمضانُ المبارک میں غریبوں کی خیر خواہی، آپ ہر موقع پر ساداتِ کرام سے حُسنِ سلوک اور خیر خواہی وہمدردی کرنے کا فرماتے ہیں بلکہ بارہا مدنی مذاکروں میں ڈاکٹروں کو ساداتِ کرام کا مفت علاج کرنے، میڈیکل اسٹور والوں کو مفت دوائیں دینے کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔

1444 ہجری میں کسی نے امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کو مرکزی مجلسِ شوریٰ کے ایک رُکن کے ذریعے اپنے ساتھ ایک اور اسلامی بھائی کو حج پر لے جانے کا خرچ (تقریباً 25 لاکھ روپے) دینے کا پیغام دیا۔ آپ اس سال کسی وجہ سے سفرِ حج پر نہیں گئے تھے، آپ نے

Go To Index

فوراً اُس ذمہ دار کے ذریعے رقم دینے والے کو پیغام بھیجا کہ یہ 25 لاکھ روپے ساداتِ کرام میں تقسیم کر دیئے جائیں اور پھر وہ ساری رقم ساداتِ کرام کی خدمت میں نذر کی گئی۔

12 ساداتِ کرام کے گھرانوں کی خدمت کا اعلان

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے مُلک میں 2023/2024 میں ہونے والی ہوش رُبا مہنگائی کے دِنوں میں ربیع الاوّل شریف 1445 ہجری کو اعلان فرمایا کہ صاحبِ ثَرْوَت (یعنی مالدار) کم اَز کم 12 ساداتِ کرام خاندان (Families) کی خدمت میں ہو سکے تو کم اَز کم 12 ماہ تک 12، 12 ہزار روپے نذر کریں یا گھر کا راشن وغیرہ پیش کریں۔ عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت امیرِ اہلِ سنّت کے اعلان سے ہاتھوں ہاتھ کئی عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت کی اچھی اچھی نیتیں مدنی چینل کے کال سینٹر کو موصول ہوئیں اور وہ LIVE مدنی مذاکرے میں سنائی گئیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ ساداتِ کرام کی خدمت کے حوالے سے اپنے رسالے فیضانِ اہلِ بیت میں کچھ یوں لکھتے ہیں:

اِلتجائے عطّار

اے مالدارو! دُکاندارو! ڈاکٹرو! اپنی اپنی طاقت کے مطابق آلِ رسول (یعنی ساداتِ کرام) کی خدمت کرکے اِن کے نانا جان رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مبارک قَلْب (یعنی دل) کو راحت پہنچایئے اور باغِ جنّت میں گھر پانے کے اَسباب کیجئے۔ زہے نصیب! ہر دُکاندار یہ ذہن بنالے کہ میں ساداتِ کرام کو سودا مفت (Free) یا کم از کم No profit no loss یعنی قیمتِ خرید پر دوں گا۔ یقیناً اِس طرح بھی اُن کی بڑی ہمدردی و خیر خواہی ہو گی۔

کاش! ہر ڈاکٹر یہ ذہن بنالے کہ میں سیّدوں کا ”چیک اَپ“ فری کروں گا بلکہ ہو سکا تو میڈیسن بھی فری پیش کرکے آلِ رسول کا دِل خوش کروں گا۔ رَمَضانُ الْمُبارَک کے بابرکت مہینے میں پڑوس میں رہنے والے ساداتِ کرام کے یہاں سحری و افطاری، قربانی کے

www.dawateislami.net

دِنوں میں گھر میں بننے والی لذیذ ڈِشوں میں سے کچھ نہ کچھ اُن کے گھر جاکر اَدب و احترام سے اُن کی نذر کیجئے، کیسی نادانی ہے کہ جن کے نانا جان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ہم صدقہ کھا رہے ہیں اُنہی کے نواسے ہماری آسائشوں بھری زندگی سے کچھ بھی فائدہ نہ اُٹھا سکیں۔ آج اپنا مال، اپنی دولت، اپنی پسندیدہ چیزیں ساداتِ کرام کے قدموں پر نثار کریں، پھر دیکھیں اُن کے نانا جان رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کل قیامت کے دِن کیسا مالا مال فرماتے ہیں، خُدا کی قسم! وہ وقت جب نہ مال کام آئے گا اور نہ عُہدہ و مَنصَب عذابوں سے بچا پائے گا، اُس وقت بے چین دِلوں کے چین، نانائے حسنین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شَفاعت کام آئے گی۔ اگر دُنیا میں ان کی آل کے ساتھ اچھا سُلوک کیا ہوگا، کسی بیمار سیّد زادے کا مفت علاج کیا ہوگا تو کیا عجب یہی شہزادہ اپنے نانا جان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں عرض کرکے ہمارے لئے شفاعت کا ذریعہ بن جائے۔ اور ہاں! صرف رِضائے الٰہی کی نیت سے خدمت کیجئے، باقی اُن کا کرم بے حد و بے انتہا ہے۔ نیز ہرگز ہرگز اپنے دِل میں یہ وسوسہ نہ آنے دیجئے کہ پتا نہیں یہ سیّد ہے بھی یا نہیں؟ ہمیں اِس بات کی بالکل اجازت نہیں کہ ہم نَسَب کی ٹوہ میں پڑیں، بس ہمارے لئے اُن کا بَطورِ سیّد مشہور ہونا ہی کافی ہے۔

پیغامات کی ریکارڈنگ میں ساداتِ کرام سے ابتدا

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ حصولِ ثواب، دُکھیاری اُمّت کی غمخواری اور خیر خواہی کی اچھی اچھی نیّتوں سے روزانہ بیسیوں عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت کی بذریعہ واٹس ایپ عِیادت و تعزِیّت فرماتے ہیں۔ بارہا رات بھر مختلف دینی مصروفیات اور تھکن کے باوجود آپ نیکی کی دعوت کے اس عظیم کام کا درد سینے میں لئے اس میں ناغہ نہیں ہونے دیتے۔

تاحال (14 جون 2024) روزانہ اوسطاً ایک سو پیغامات ریکارڈ کرواتے ہیں۔ آپ فرماتے

ہیں: میرے پاس دُعاؤں کے لئے کئی نام آتے ہیں مگر میری کوشش ہوتی ہے کہ ساداتِ کِرام کے نام سے اپنے اس نیک کام کی اِبتدا کروں اور پھر کسی سیِّد صاحب کا نام مِل جاتا ہے تواُنہیں کے نام سے پیغامات کا آغاز کرتا ہوں۔ (مدنی مذاکرہ، 26 اکتوبر 2023ء، قسط نمبر: 2275)

34 سال پہلے کی وَصِیّت

مُحَرَّم شریف 1411 ہجری مطابق 1990ء کو عین سبز گُنبد شریف کے سامنے بیٹھ کر امیرِ اہلِ سنّت نے اپنا وَصِیَّت نامہ ترتیب دیا، جسے **"مَدَنی وَصِیَّت نامہ"** کے نام سے مکتبۃُ المدینہ نے پرنٹ کیا۔[1] اِس میں آپ نے اپنی مختلف وَصِیَّتیں تحریر فرمائی ہیں۔

آخری وقت میں بھی ساداتِ کِرام سے بَرَکات لینے کا ذہن

مدنی وَصِیَّت نامہ کے صفحہ نمبر 4 پر وصیت نمبر 9 میں ارشاد فرماتے ہیں: کفن اگر آبِ زم زم یا آبِ مدینہ بلکہ دونوں سے تَر کیا ہوا ہو تو سَعادت ہے۔ کاش! کوئی سیِّد صاحب سَر پر عمامہ شریف سجادیں۔

وَصِیَّت نمبر 18 میں ارشاد فرماتے ہیں: جنازہ کوئی صحیحُ العقیدہ سُنّی عالمِ باعمل یا کوئی سنّتوں کے پابند

1...اس رسالے کو پڑھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net وزٹ کیجئے یا اس QR Code کو اسکین کیجئے اور اچھی اچھی نیتوں سے دوسروں کو بھی شیئر کیجئے۔

اسلامی بھائی یا اَہل ہوں تو اولاد میں سے کوئی پڑھادیں مگر خواہش ہے کہ ساداتِ کرام کو فوقِیّت دی جائے۔

وَصِیَّت نمبر 19 میں ارشاد فرماتے ہیں: زَہے نصیب! ساداتِ کرام اپنے رحمت بھرے ہاتھوں قَبْر میں اُتار کر اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن کے سُپرد کر دیں۔ (مدنی وصیت نامہ، ص4 تا 5 بتغیر)

نئے آستانہ عالیہ کا اِفتتاح

مُحَرَّم شریف 1445 ہجری میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اپنے پہلے گھر سے دوسرے مکان میں شِفٹ ہوئے، نئے مکان میں شِفٹنگ کا مُعاملہ بھی بڑا پُر ذَوق تھا۔ چند ساداتِ کِرام کو گھر تشریف لانے کی دعوت دی گئی اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں میں ساداتِ کِرام کے ہاتھ لے کر قصیدۂ بُردہ شریف پڑھتے ہوئے نئے مکان میں داخل ہوئے۔ گھر میں داخل ہو کر روتے ہوئے کچھ یوں فرمایا: نئے گھر میں ساداتِ کِرام کے ساتھ شِفٹنگ اس لئے کی کہ قبر میں بھی ساداتِ کرام اپنے ہاتھوں سے **”اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن“** کے سُپرد کریں۔

دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں یادِ اہلِ بیت

دعوتِ اسلامی کے دو اَہم ترین دینی کام ہیں۔ (1) اس پُر فِتَن دَور میں نیکی کے راستے پر چلنے اور اپنا مُحاسبہ کرنے کے لئے ”72 نیک اعمال“ پر عمل کرنا[1] اور (2) ہر مہینے میں

---

1 ... ”72 نیک اعمال“ کے رسالے کا روزانہ وقتِ مُقَرَّر کر کے جائزہ لیجئے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے علاقے کے ذمہ دار کو یہ رسالہ جمع کروائیے۔ اسلامی بہنوں، اِسٹوڈنٹس، بچوں اور اِسپیشل پَرسَنز وغیرہ کے لئے الگ الگ نیک اعمال کے رسائل ترتیب دیئے گئے ہیں۔ ان کا مطالعہ کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net وزٹ کیجئے اور اچھی اچھی نیتوں سے دوسروں کو بھی شیئر کیجئے۔

کم از کم تین دِن کے مدنی قافلے میں سفر کرنا۔

ذرا غور کریں گے تو آپ اِن دو اہم ترین دینی کاموں میں بھی یادِ اہلِ بیت مُضمَر (یعنی چُھپی ہوئی) پائیں گے۔ بلکہ ایک میں تو بالکل ظاہر ہے کہ اسلامی بھائیوں کے نیک اعمال کے رسالے کا نام ہی رُفَقائے کربلا کی نسبت سے 72 نیک اعمال ہے۔ جبکہ دوسرے اہم ترین دینی کام ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے کا معیار 72 گھنٹے رکھا گیا ہے۔ گویا بانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اپنے ہر مُبَلِّغ، مُعَلِّم، مُرید اور فالوور کو اہلِ بیتِ اَطہار علیہمُ الرِّضوان کی یادوں، اِن کے تَصَوُّرات میں رہنے کا درس دے رہے ہیں۔

شانِ اہلِ بیت میں بیاناتِ امیرِ اہلِ سنّت

دنیائے اسلام کے سو فیصد اسلامی چینل **"مدنی چینل"** پر کئی پروگرامز شانِ اہلِ بیتِ اَطہار (علیہمُ الرِّضوان) کے بارے میں ہوئے ہیں۔ مدنی چینل کے 2008 میں آغاز ہونے سے پہلے جب آڈیو بیانات کا سلسلہ ہوتا تھا اُس وقت امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے تین تین گھنٹے اہلِ بیتِ اَطہار کی شان و عظمت کھڑے ہو کر بیان کی ہے۔ اُن میں سے چند بیانات کے نام یہ ہیں: شانِ اہلِ بیت، شہادت کا بیان، کربلا کا خونیں منظر، کربلا کا تاراج کارواں وغیرہ۔

آپ نے کئی مرتبہ اپنے بیانات و تحریرات میں جس مفسرِ قرآن کی تفسیر کو بیان کیا ہے وہ بھی ایک **"سید بزرگ"** ہیں، اُن کا نام حضرتِ علامہ مولانا سید محمد نعیمُ الدِّین مرادآبادی رحمۃُ اللہِ علیہ ہے۔ آپ کبھی کبھی کسی سید زادے کو دیکھ کر امامِ اہلِ سنّت رحمۃُ اللہِ علیہ کا یہ شعر جھوم جھوم کر پڑھنے لگتے ہیں:

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا　　تُو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا

(حدائقِ بخشش، ص248)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　❀❀❀　صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

اہلِ بیتِ اَطہار کی شان پر امیرِ اہلِ سنّت کی 6 کُتب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے اَب تک (ذی الحجِّ شریف 1445 ہجری) تقریباً 244 صفحات پر اہلِ بیتِ اَطہار کی شان و عظمت پر مختلف موضوعات کے ساتھ کُتُب و رسائل تحریر فرمائے ہیں جن کے نام یہ ہیں: ﴿1﴾ اہلِ بیت اَطہار کی شان و عظمت پر 40 احادیث مُبارَکہ **"فیضانِ اہلِ بیت"** (37 صفحات) ﴿2﴾ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولائے کائنات حضرتِ علیُّ المرتضیٰ کی شان و کرامات پر مشتمل رسالہ **"کراماتِ شیرِ خدا"** (98 صفحات) ﴿3﴾ نواسۂ رسول حضرتِ امام حَسَن مُجتَبیٰ رضی اللہ عنہ کی سیرت پر رسالہ **"امام حسن رضی اللہ عنہ کی 30 حکایات"** (28 صفحات) ﴿4، 5، 6﴾ نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول، امامِ عالی مَقام، امامِ عرش مَقام حضرتِ امام حُسین رضی اللہ عنہ کی بے مثال جانثاری و بہادری نیز کربلا شریف کے مختلف واقعات پر مشتمل تین رسائل بنام: ﴿1﴾ **امامِ حُسین کی کرامات** (41 صفحات) ﴿2﴾ **حُسینی دُولہا** (16 صفحات) ﴿3﴾ **کربلا کا خُونیں مَنظر** (24 صفحات)۔ اِس کے علاوہ اور کئی کُتب میں ضِمناً کئی واقعات، کرامات اور اہلِ بیتِ اَطہار کے متعلق روایات موجود ہیں۔[1] یہ سب رسائل مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً خریدے جاسکتے ہیں۔

---

[1]...ان رسائل کو پڑھنے کے لیے یہ QR Code اسکین کریں:

اہلِ بیتِ اَطہار کی شان پر امیرِ اہلِ سنّت کے 154 اَشعار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے تاحال (8 ذی الحج شریف 1445ھ ہجری) مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ، شہزادیٔ کونَین حضرتِ بی بی فاطِمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا، حسنین کَرِیمَین حضرتِ امام حَسَن و حُسین رضی اللہ عنہما اور اہلِ بیت کی شان میں 8 مَناقِب لکھے ہیں۔ جنہیں وسائلِ بخشش اور وسائلِ فردوس میں پڑھا اور دیکھا جاسکتا ہے۔ 17 اشعار پر مُشتمل مَنقَبتِ اہلِ بیت **"کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصحاب و اہلِ بیت کا"**، 23 اَشعار پر مُشتمِل مَنقَبتِ مولیٰ علی **"یا علیَّ الْمُرتضیٰ مولیٰ علی مشکل کُشا"**، 17 اشعار پر مُشتمِل مَنقَبتِ شہزادیٔ کونَین حضرتِ بی بی فاطِمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا **"آپ پر اللہ کی رحمت ہو حضرتِ فاطمہ"**[1]، نواسۂ رسول حضرتِ امام حَسَن مُجتبیٰ رضی اللہ عنہ کی ولادت (برتھ) 15 رمضانُ المبارک کی مُناسَبت سے 15 اَشعار پر مشتمل مَنقَبتِ امام حَسَن **"یا حَسَن ابنِ علی کرد و کرم"** امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امام حُسین رضی اللہ عنہ سے بے پناہ مَحبَّت و اُلفت کے سبب آپ کی شان و عظمت پر چار کلام، تین مَناقِب اور ایک سلام تحریر فرمایا ہے۔ 33 اُشعار پر مُشتمِل مَنقَبت **"یا شہیدِ کربلا فریاد ہے"**، 19 اشعار پر مشتمل منقبت **"پھر بلا کربلا، یا شہِ کربلا"**، 12 اشعار پر مشتمل منقبت **"تقدیر سے ملی ہے محبت حُسین کی"** اور 18 اشعار پر مشتمل سلام **"کربلا کے جاں نثاروں کو سلام"** تحریر فرمایا ہے۔

1... حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا اور امام حسین رضی اللہ عنہ کی یہ منقبت **"تقدیر سے ملی ہے محبت حسین کی"** ابھی پرنٹ نہیں ہوئی البتہ دعوتِ اسلامی کے اس یوٹیوب چینل سے اِنہیں دیکھا سُنا جاسکتا ہے۔

اہلِ بیتِ اَطہار کی شان پر امیرِ اہلِ سنّت کے 88 نعرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے تاحال (8 ذی الحج شریف 1445 ہجری) مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ، شہزادیٔ کونین حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا، حسنین کریمین حضرتِ امام حَسَن و حُسین رضی اللہ عنہما اور اہلِ بیت کی شان میں 88 نعرے لکھے ہیں۔ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کی شان میں 18 نعرے **"عاشقِ مصطفٰی، مُرتَضٰی مُرتَضٰی"**، حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا کی شان میں 15 نعرے **"دُخترِ مصطفٰی، سیِّدہ فاطمہ"**، امام حَسَن رضی اللہ عنہ کی شان میں 16 نعرے **"صاحبُ الاِتِّقا، ہیں حسن مُجتَبیٰ"**، حضرتِ امام حُسین رضی اللہ عنہ کی شان میں 22 نعرے **"نواسۂ مصطفٰی، یاشہیدِ کربلا"** اور امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں 17 نعرے **"کرم سے ہم پر، امام جعفر"** تحریر فرمائے ہیں۔

"فیضانِ علی" مساجد کی تعمیر

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے 21 رمضان المبارک 1439 ہجری (6 سال قبل) یومِ شہادتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے موقع پر مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، امیرُ المؤمنین حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کی یاد میں دنیا بھر میں 2121 مساجد بنانے کی ترغیب دلائی۔

(ماہنامہ فیضانِ مدینہ، ذوالقعدہ شریف 1439 مطابق اگست 2018، ص 53)

دعوتِ اسلامی کے شعبہ **"خُدّامُ المَساجِد وَالمَدارِس"** کے ذمہ دار سے لی گئی معلومات کے مطابق اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تاحال 121 مساجد اِن مبارک ناموں **"فیضانِ علی، فیضانِ حیدر، فیضانِ مشکل کُشا، فیضانِ حَسَن، فیضانِ حُسین، فیضانِ فاطمہ، فیضانِ علی اکبر، فیضانِ علی اصغر"** سے بن چکی ہیں۔

بارگاہِ رسالت میں حاضری کے وقت خواہشِ امیرِ اہلِ سنّت

امیرِ اہلِ سنّت جب 16 سال کے بعد 2018 میں حج پر گئے اور جب بارگاہِ رسالت میں حاضری کا پُرکیف وقت آیا تو آپ نے عشقِ مدینہ میں ڈوب کر ساداتِ کِرام سے اپنے اُلفت و محبت بھرے جذبات کا کچھ اس طرح اظہار فرمایا: بارگاہِ رسالت میں حاضری کے لئے روانگی کا وقت ہے، کاش! کوئی ایسا سیّد زادہ تیار ہو جائے جو میرے گلے میں رسّی ڈال کر کھینچتا ہوا لے جائے کہ آقا بھاگے ہوئے مُجرِم کو پکڑ کر لایا ہوں، آپ اِس کی شفاعت فرما دیں اور اِسے معاف فرما دیں اور جنّتُ الفِردوس میں اپنے پڑوس میں اِسے جگہ عنایت فرما دیں۔

ہر سال ایک قربانی

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: فقیر (یعنی اعلیٰ حضرت) کا معمول ہے ہر سال ایک قربانی حضورِ اقدس سیّدُ المُرسَلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی طرف سے کرتا ہے اور اس کا گوشت پوست (یعنی کھال) سب نذرِ حضراتِ ساداتِ کرام کرتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 20/456)

امیرِ اہلِ سنّت کی اہلِ بیتِ اَطہار سے مَحبّت کے مختلف انداز

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی ترغیب پر آپ کی جانِب سے ہر سال قربانی کے دِنوں میں چند ساداتِ کرام کو قربانی کے لئے نہ صرف جانور تحفۃً پیش کیا جاتا ہے بلکہ جانور کو چارہ کِھلانے، ذبح کرنے وغیرہ کا خرچ بھی نذر کیا جاتا ہے۔ چند سالوں سے جاری اس نیک عمل میں اَب تک بیسیوں جانور جن کی رقم لاکھوں لاکھ روپے بنتی ہے ساداتِ کرام کی خدمت میں پیش کئے جا چکے ہیں۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

عطاری کے خَمیر میں غداری نہیں

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: اَلحمدُ لِلّٰہ! میں نے جب سے ہوش سَنبھالا ہے، اپنے دل میں پیارے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی محبت کے چشمے پُھوٹتے محسوس کئے ہیں۔ مجھے میرے غوثِ پاک شیخ عبدُ القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے عشقِ رسول کا جام پلایا، میرے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے پلایا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! مجھ پر یہ خُصوصی فیضان ہے کہ مجھے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے، انبیائے کِرام علیہمُ السّلام سے، تمام صحابۂ کرام سے، تمام اہلِ بیتِ اَطہار خُصوصاً شُہَدائے کربلا رضی اللہُ عنہم سے بڑا پیار ہے۔ اللہ پاک کی رحمت سے ساداتِ کرام کا اِحترام مَیں اپنی نَس نَس میں پاتا ہوں اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اِن شاءَ اللہ جو میرے ذریعے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا مُرید ہوگا، عطاری بنے گا اِن شاءَ اللہ وہ کبھی بھی، کبھی بھی، کبھی بھی پیارے پیارے آقا محمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، تمام انبیائے کِرام علیہمُ السّلام، تمام اہلِ بیتِ اَطہار بشُمول مولا مشکل کُشا علیُّ المُرتضیٰ، شیرِ خُدا، حَسَنین کرِیمَین، تمام صحابۂ کرام بشُمول حضرتِ امیر معاویہ رضی اللہُ عنہم، ان پاک ہستیوں سے غداری نہیں کرسکتا بلکہ جو کسی دوسرے جامع شرائط شیخ کا مُرید ہوگا اور میرے سلسلے میں طالب ہوگا اِن شاءَ اللہ وہ بھی ان پاک ہستیوں کا کبھی بھی باغی نہیں بنے گا۔

(ماہنامہ فیضانِ مدینہ ذوالقعدۃ الحرام 1439)

ساداتِ کرام کے لئے اسپیشل پیغام

کسی موقع پر چند ساداتِ کرام کی طرف سے کچھ پریشانیوں کا پتا چلا تو آپ نے کچھ اس طرح انہیں جوابی پیغام بھیج کر دل جوئی فرمائی:

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عنہٗ کی جانب سے ساداتِ کرام کی خدمت میں: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اللہ کریم آپ صاحِبان کا اِقْبال بُلند فرمائے، پریشانیاں بھی دُور کرے، کربلا والوں کے صدقے میں صَبْر بھی عطا کرے۔ آپ لوگ واقعی ایسی آزمائش و اِمتحان میں مُبتَلا ہیں کہ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِيْظ۔ اللہ کریم آپ سب پر رحم فرمائے اور آپ سب کو کربلا والوں کے صَبْر کا حصّہ عطا فرمائے۔ اٰمین۔ ہمت رکھئے! صبر کیجئے! اللہ کریم آپ کی روزی روزگار میں بھی برکتیں دے، آفتوں مُصیبتوں سے مَحْفوظ فرمائے۔ انبیائے کرام علیہم السّلام کو بھی پریشانیاں آئیں، آپ کے نانا جان رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر بھی کڑا امتحان آیا تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صَبْر کیا۔ کربلا والوں پر کتنے سخت امتحانات آئے انہوں نے صبر کیا۔ آپ حضرات بھی صَبْر کیجئے۔ اللہ کریم آپ کو صبر و ہِمَّت دے، آپ سب کو بے حساب بخشے اور آپ سب کے صدقے میں مجھ گنہگار کو بھی بے حساب مغفِرت سے مشرف فرمائے۔ آپ کے نانا جان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس آپ سب کو بھی اور آپ سب کے صدقے مجھے بھی نصیب کرے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مرکزی مَجْلِسِ شوریٰ میں ساداتِ کرام

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ (Central Executive Body) میں ساداتِ کرام کا فیضان بھی شامل ہے۔ چنانچہ جون 2024 تک مرکزی مجلسِ شوریٰ میں تین اراکین شوریٰ "ساداتِ کرام" میں سے ہیں۔ ﴿1﴾ الحاج سیّد محمد لُقمان شاہ عطاری (کراچی)۔

﴿2﴾ الحاج سیّد محمد ابراہیم شاہ عطاری (کراچی)۔ ﴿3﴾ الحاج سیّد محمد عارف علی شاہ عطاری (مہاراشٹر، ہند)۔

محبّتِ اہلِ بیت کی ایک اَچھوتی (یعنی مُنفرِد) مثال

امیرِ اہلِ سنّت کے خُصوصی مُعاوِن جو تقریباً ہر وقت آپ کے ساتھ رہتے ہیں اُن کا نام مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے مبارک نام کی نسبت سے "علی" ہے۔ جبکہ اُن کے بیٹے بھی امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ ہی رہتے ہیں ان کا نام "حسن رضا" ہے۔ آپ فرماتے ہیں: **"حسن نام پر میری جان قربان"** آپ نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول ہیں۔ بچہ بچہ ہوتا ہے، کبھی شرارت کرتا ہے تو کبھی نہ کرنے کا کام بھی کر جاتا ہے لہٰذا میں اِس بچے کے نام کے ساتھ کسی ایسے کام کا ذکر کرنا پسند نہیں کرتا۔ اس ادب کے سبب میں عام بول چال میں اس کو "مِٹّھو" کے نام سے بُلاتا ہوں۔ (مدنی مذاکرہ، 9 جون 2024)

اس انداز میں ہمارے لئے بھی درس ہے کہ جب کسی شخص کے نام کو عظمت والی ہستی سے نسبت ہو جائے تو پھر اس نام کا ادب و احترام کرنا چاہئے چہ جائیکہ کوئی بدنصیب اس نسبت والے نام کے بارے میں نامناسب بات کہے۔

محفوظ سدا رکھنا شہا بے ادبوں سے اور مجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی کوئی بے ادبی ہو

عشق و مَحبّت بھری بات

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! **"مَنْ عَامَلَنَا رَبِحَ" ترجمہ: جو ہم (یعنی آلِ رسول) سے مُعاملہ کرتا ہے فائدہ پاتا ہے** " کے مِصداق جو ساداتِ کرام سے حُسنِ سلوک اور ادب و تعظیم کا مُعاملہ کرتا ہے وہ دنیا و آخرت میں فائدہ اُٹھاتا ہے۔ جس تنظیم کے سب سے پہلے مدنی مرکز کا اِفتِتاح آلِ رسول کے مبارک ہاتھوں سے ہو، جس تنظیم کے بانی کی سیّدزادوں سے بے پناہ محبت کے ایسے انداز ہوں اور جس تنظیم کی کئی اہم ذمہ داریوں پر

ساداتِ کرام تشریف فرما ہوں، مُلک و بیرون ملک میں کئی سید شہزادے مختلف مَجالِس و شعبہ جات کی سرپرستی فرمارہے ہوں بلکہ بعض مَمالِک میں دینی کام کرنے اور سنّتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم عام کرنے کا عظیم منصب **"سیّد صاحبان"** ہی کے پاس ہو۔

تھوڑا نہیں پورا غور کیجئے! پھر عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت کی اُس دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کو اِن ساداتِ کرام کی دعاؤں سے کیوں ترقی نہیں ملے گی؟ کیوں اِس تنظیم کو مدینے کے پَر نہیں لگیں گے اور کیوں نہ یہ سیّدوں کے نانا جان رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں کا دُنیا کے اکثر ممالک میں پیغام عام کرتی نظر آئے گی۔ عاشقِ صحابہ واہلِ بیت امیرِ اہلِ سنّت اپنی نعتیہ کتاب "وسائلِ فردوس" میں لکھتے ہیں:

یاالٰہی! شکریہ عطّار کو تو نے کیا شعر گو، مِدحت سَرا اَصحاب واہلِ بیت کا

(وسائلِ فردوس، ص36)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ على مُحَمَّد

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
امیرِ اہلِ سنّت کی وصیّت	01	خاندانِ امیرِ اہلِ سنّت میں اہلِ بیت کی یاد	17
مجدّدِ وقت کے کندھوں پر سواری	03	بنتِ عطار کا جہیز	17
سید صاحب کی فرمائش پر کتاب لکھ دی	05	ساداتِ کرام کو 25 لاکھ روپے نذرانہ	18
فیضانِ رضا	06	12 سادات گھرانوں کی خدمت کا اعلان	19
سیّدی قُطبِ مدینہ اور تعظیمِ سادات	06	اِلتجائے عطّار	19
غزالیِ دَوراں کا ادب واحترام	07	پیغامات ریکارڈنگ میں ساداتِ کرام سے ابتدا	20
مُریدِ کامل پیرِ کامل کا عکس ہوتا ہے	08	34 سال پہلے کی وصیت	21
اہلِ بیتِ نبی کی مَحبّت و تعظیم فرض	09	نئے آستانہ عالیہ کا افتتاح	22
ساداتِ کرام کے فضائل پر 4 احادیث	09	شانِ اہلِ بیت میں بیاناتِ امیرِ اہلسنّت	23
سیّد کسے کہتے ہیں؟	10	شانِ اہلِ بیت پر امیرِ اہلسنّت کی 6 کُتب	24
مجھے یا سیّدی نہ کہا جائے	12	شانِ اہلِ بیت پر 154 اشعار	25
ادب و احترام کے چند انداز	13	شانِ اہلِ بیت پر 88 نعرے	26
ساداتِ کرام آگے تشریف لے آئیں	14	بارگاہِ رسالت میں حاضری کا انداز	27
سب سے پہلے فیضانِ مدینہ کا سنگِ بنیاد	14	عطاری کے خمیر میں غداری نہیں	28
عالمی مَدَنی مرکز کا سنگِ بنیاد	15	ساداتِ کرام کے لئے اسپیشل پیغام	28
صحابہ واہلِ بیتِ اَطہار علیہمُ الرضوان	16	مَحبّتِ اہلِ بیت کی ایک اَچھوتی مثال	30
سیّد صاحب کی طرف پاؤں نہ پھیلائے	16	عشق و مَحبّت بھری بات	30

www.dawateislami.net

زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا بہترین نسخہ

حضرتِ شیخ ابو المواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے اُسے چاہیے کہ دن ہو یا رات آپ کا کثرت سے ذکر کرتا رہے اور سادات و اَولیائے کرام سے محبت رکھے ورنہ خواب (میں زیارت) کا دروازہ اُس پر بند ہے، کیونکہ یہ حضرات تمام لوگوں کے سردار ہیں، یہ جن سے ناراض ہوتے ہیں اللہ پاک اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم بھی اُس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔

(افضل الصلوات علی سید السادات، ص127)

عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ اپنی نعتیہ کتاب "وسائلِ بخشش" میں لکھتے ہیں:

خستہ ساداتِ اے خدا دے واسطہ   اہلِ بیتِ پاک کا فریاد ہے

(وسائلِ بخشش، ص598)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net